صلی اللہ علیہ وسلم — مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم

درس حدیث

حضرت اقدس پیرومرشد مولانا سید حامد میاں صاحب رحمہ اللہ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان خانقاہِ حامدیہ چشتیہ رائیونڈ روڈ کے زیرِ انتظام ماہ نامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ حضرت اقدسؒ کے اس فیض کو تاقیامت جاری و مقبول فرمائے۔ (آمین)

''فضائلِ اہلِ بیت''

تخریج و تزئین : مولانا سیّد محمود میاں صاحب

کیسٹ نمبر ۳۹/ سائیڈ بی ۸۴-۸-۲۴

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لِعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَھُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَھُمْ (رواہ الترمذی بحوالہ مشکوۃ ص ۵۷۰)

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ سیّدنا و مولانا محمد والہ واصحابہ اجمعین امابعد!

حضرت زید ابن ارقم رضی اللہ عنہ جو ایک صحابی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حُسینؓ ان سب کے بارے میں فرمایا انا حرب لمن حاربھم وسلم لمن سالم دونوں طرح ہے جو ان سے لڑے اُس کی مجھ سے لڑائی ہے اور جو ان سے مصالحت رکھے اس سے میری مصالحت ہے۔

فضیلت حضرت علیؓ بزبانِ حضرت عائشہؓ :

ایک تابعی ہیں جُمَیع بن عُمَیر وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے ساتھ حضرت عائشہؓ کے پاس گیا میں نے دریافت کیا ای الناس کان احب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون جناب رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب تھا تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ ''فاطمہؓ'' میں نے دریافت کیا کہ مردوں میں کون آدمی بہت محبوب تھا تو انھوں نے جواب دیا کہ ان کے شوہر یعنی ''حضرت علی رضی اللہ عنہ''۔

حضرات صحابہؓ کی جانب سے اہل باطل کا رد :

اصل میں حضرت علیؓ کے خلاف ایک گروہ پیدا ہو گیا تھا اُس گروہ کے رد کے لیے سب صحابہ کرامؓ

کو جو جو معلوم تھا وہ بیان کرتے رہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بھی پوچھا گیا ہوگا تو انھوں نے ان کی فضیلت بتائی۔ حضرت آقائے نامدار علیہ السلام نے فرمایا **الحسن و الحسین سیّدا شباب اھل الجنة** حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما اہل جنت کے جوانوں کے سردار کہلائیں گے یہ سب روایات ترمذی کی ہیں۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جناب رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ حسنؓ اور حسینؓ **ھما ریحانی من الدنیا** یہ دنیا میں میرے پھول ہیں خوشبو کے اور حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ علیہ السلام سے دریافت کیا گیا **ای اھل بیتک احب الیک** جناب کے اہلِ خانہ میں کون سب سے زیادہ آپ کو محبوب ہے تو ارشاد فرمایا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے مجھے بہت محبت ہے، بچوں سے محبت ہوتی بھی ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے آپ فرمایا کرتے تھے **اُدْعُی لی ابنیّ** میرے بیٹوں کو بلادو **فیشمھما ویضمھما** پھر آپ ان کو سونگھتے تھے اور ان کو چمٹاتے تھے۔ عربوں کی عادت تھی کہ سونگھتے تھے اور چمٹاتے تھے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے بریدة راوی ہیں کہ جناب رسول اللہ علیہ السلام خطبہ دے رہے تھے کہ حسنؓ اور حسینؓ دونوں آگئے ان دونوں نے سرخ رنگ کی قمیصیں پہن رکھی تھیں چل بھی رہے تھے اور لڑکھڑا بھی رہے تھے وہاں کہیں سے ٹھوکر لگ رہی تھی جناب رسول اللہ علیہ السلام منبر سے اُتر گئے ان دونوں کو اُٹھالیا اور لاکر اپنے سامنے بٹھالیا پھر ارشاد فرمایا **صدق اللّٰہ** اللہ نے سچ فرمایا **انما اموالکم و اولادکم فتنة** تمہارے مال اور تمہاری اولاد سب آزمائش کی چیزیں ہیں یہ فتنہ ہیں فتنہ آزمائش کی چیز کو کہتے ہیں امتحان کی چیز کو کہتے ہیں **نظرت الی ھذین الصبیین یمشیان ویعثران** میں نے دیکھا ان دونوں بچوں کو کہ یہ چلتے بھی آرہے ہیں ان کو ٹھوکر بھی لگ رہی ہے **فلم اصبر** میں رُک نہ سکا **حتی قطعت حدیثی و رفعتھما** میں نے اپنی بات درمیان میں چھوڑی اور پھر میں ان کو اُٹھا کر لایا۔

آقائے نامدار علیہ السلام سے ایک اور صحابی ہیں حضرت یعلیٰؓ وہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا **حسین منی وانا من حسین** یہ حسینؓ میرے ہیں اور میں ان کا ہوں۔ **احب اللّٰہ من احب حُسَیْناً** جو حسینؓ سے محبت کرے اللہ اُسے محبوب رکھے یہ دعا ہوگئی **حسین سبط من الاسباط** حسینؓ جو ہیں یہ ایک شاخ ہیں شاخوں میں سے، نسل کی ایک شاخ ہیں............ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حسنؓ جو ہیں ان میں مشابہت ہے جناب رسول اللہ علیہ السلام کی سینے سے لے کر اُوپر کے حصہ تک اور حسینؓ میں زیادہ شباہت ہے جناب رسول اللہ علیہ السلام کی اس سے نچلا حصہ جو ہے اس میں تو آقائے نامدار علیہ السلام نے ان سے بہت محبت کی ہے اور ان کا اس اعتبار سے بہت بڑا درجہ بن جاتا ہے۔ سب ہی ان سے محبت رکھتے ہیں اور اہل سنت والجماعت محبت میں اعتدال رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح راہ پر قائم رکھے اور آخرت میں ان حضرات کا ساتھ نصیب فرمائے۔ آمین۔